لارانے کہا کہ مجھے ان کا ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی: مولڈر

بلاوایو، 11 جولائی (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر ویان مولڈر نے کہا ہے کہ برائن لارا نے ان سے کہا تھا کہ انہیں ٹیسٹ میں سب سے زیادہ انفرادی اسکور کا ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی۔ بلاوایو میں زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں مولڈر نے لنچ بریک کے دوران اننگز ڈکلیئر کر دی۔ اس وقت وہ 367 رن پر ناٹ آؤٹ تھے۔ اس فیصلے سے مولڈر 2004 میں انٹیگا میں انگلینڈ کے خلاف لارا کے 400 ناٹ آؤٹ رن کے ریکارڈ سے محض 33 رن دور رہ گئے۔ اننگز ڈکلیئر کرنے کے بعد مولڈر نے کہا تھا کہ لارا کا ریکارڈ لارا کے نام ہی رہنا چاہیے لیکن بعد میں انہوں نے انکشاف کیا کہ لارا اس معاملے پر مختلف رائے رکھتے ہیں۔ مولڈر نے سپر اسپورٹ کو بتایا "اب چیزیں پہلے کے مقابلے بہتر ہوئی ہیں۔ میں نے برائن لارا سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ میں اپنی میراث بنا رہا ہوں اور مجھے ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی۔" انہوں نے کہا کہ ریکارڈ ٹوٹنے کے لیے ہوتے ہیں اور امید ظاہر کی کہ میں دوبارہ اس پوزیشن میں آؤں گا کہ ریکارڈ توڑ سکوں۔ یہ ان کی طرف سے ایک دلچسپ تبصرہ تھا لیکن مجھے پھر بھی لگتا ہے کہ میں نے صحیح کام کیا کیونکہ میرے لیے کھیل کا احترام کرنا سب سے زیادہ اہم ہے۔ مولڈر کا 367 کا ناٹ آؤٹ اسکور جنوبی افریقہ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے اور مجموعی طور پر ٹیسٹ میں پانچواں سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ مولڈر نے کہا تھا کہ جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ شکری کونراڈ نے ان سے کہا تھا کہ بہتر ہوگا کہ عظیم کھلاڑیوں کے ریکارڈز کو عظیم کھلاڑیوں کے نام ہی رہنے دیا جائے۔ جنوبی افریقہ نے یہ ٹیسٹ تین دن کے اندر ایک اننگز اور 236 رنز سے جیت لیا۔ اس ہفتے کے شروع میں، کرس گیل نے ٹاک اسپورٹس کو بتایا تھا کہ مولڈر شاید گھبرا گئے ہوں گے اور انہوں نے ریکارڈ توڑنے کی کوشش نہ کر کے غلطی کی ہے کیونکہ ایسے مواقع زندگی میں ایک بار آتے ہیں۔ گیل نے کہا تھا "اگر مجھے 400 تک پہنچنے کا موقع ملتا تو میں یہ کوشش ضرور کرتا۔ ایسا عام طور پر نہیں ہوتا، آپ کو پتہ نہیں ہوتا کہ آپ کو ٹرپل سنچری بنانے کا موقع کب ملے گا اور جب آپ کو ایسا موقع ملے تو آپ کو اس سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔ اگر آپ عظیم کھلاڑی بننا چاہتے ہیں تو آپ کیسے بنیں گے؟ عظیم کھلاڑیوں کے پاس ریکارڈ بھی ہوتے ہیں۔

نئے پاکستانی کوچ نے بابر اور آفریدی کو واپسی کا راہ دکھائی

اسلام آباد، 11 جولائی (یو این آئی) پاکستان کے نئے محدود اوورز کے کوچ مائیک ہیسن نے ان اقدامات کا انکشاف کیا ہے جو تجربہ کار جوڑی بابر اعظم اور شاہین آفریدی کو ٹی 20 انٹرنیشنل ٹیم میں واپسی کے لیے اٹھانے ہوں گے۔ بابر اور شاہین نے 2021 اور 2022 میں آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مراحل میں پاکستان کو مسلسل جگہ دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا، لیکن حال ہی میں وہ ٹی 20 ورلڈ کپ میں ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں اور گزشتہ ماہ کے شروع میں گھریلو میدان پر بنگلہ دیش کو 3-0 سے شکست دینے والی ہیسن کی پہلی ٹیم میں بھی شامل نہیں تھے۔ ہیسن نے تجویز دی کہ بابر اور شاہین دونوں اگلے برس ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کیلئے ان کی طویل المدتی منصوبوں میں شامل ہیں اور دونوں اس وقت کراچی میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک تربیتی کیمپ میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ ساتھی کھلاڑی اس ماہ کے آخر میں میرپور میں تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے بنگلہ دیش جائیں گے۔ ہیسن نے واضح کیا کہ بابر کی ٹیم میں واپسی وکٹ کیپر کے طور پر پہلی پسند کی بنیاد پر نہیں ہوئی، بلکہ سابق

کپتان اپنے ساتھی اوپننگ بلے بازوں فخر زمان اور صائم ایوب کے ساتھ اوپننگ بلے باز کے طور پر دو میں سے ایک جگہ کیلئے مقابلہ کر رہے تھے۔ ہیسن نے کہا "سب سے پہلے، بابر اعظم کو وکٹ کیپنگ کے متبادل کے طور پر نہیں دیکھا جا رہا ہے۔ پتہ نہیں یہ کہاں سے آیا، لیکن میں نے یہ قیاس آرائیاں سنی ہیں۔ بابر اس وقت اوپننگ بلے بازوں میں سے ایک کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ اس وقت ہمارے پاس فخر زمان اور صائم ایوب دونوں ہیں جو ان دو کرداروں میں کھیل رہے ہیں، اس لیے وہ ان کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔" ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں بابر کا اسٹرائیک ریٹ 129.81 ہے، جو فخر (133.49) اور ایوب (138.48) سے کم ہے۔ ہیسن نے تسلیم کیا کہ اس دائیں ہاتھ کے بلے باز کو چھوٹے فارمیٹ میں اہم بنے رہنے کے لیے اپنی رنز کی رفتار بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ہیسن نے کہا "اس میں کوئی شک نہیں کہ ٹی 20 کرکٹ میں اسٹرائیک ریٹ اہم ہے، لیکن آپ کو اسے رنز کی تعداد کے ساتھ جوڑنا ہوگا۔ ٹی 20 کرکٹ میں ہماری درجہ بندی اتنی کم ہونے کی ایک اچھی وجہ ہے کیونکہ بیٹنگ کے حوالے سے ہمارا اسٹرائیک ریٹ اتنا اچھا نہیں ہے۔ ہم نے پچھلی سیریز میں یقینی طور پر کچھ تبدیلیاں کی ہیں تاکہ ہم کرکٹ کا ایک وسیع کھیل کھیل سکیں اور شاید باقی دنیا کے ساتھ مقابلہ کر سکیں، کیونکہ جدید کھیل ایسا ہی ہے۔ بابر ان کئی کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جن میں یہ بہتری لانے کی صلاحیت موجود ہے اور میں ان کے ساتھ کام کرنے اور ان کی مدد کرنے کے لیے یہاں ہوں۔ پچھلے ایک دو ہفتوں میں، انہوں نے کچھ بہت اچھی تبدیلیاں کی ہیں۔ یہ صرف 125 سے 150 تک جانے کی بات نہیں ہے، بلکہ آپ جو دے سکتے ہیں اسے بڑھانے کی بات ہے کیونکہ ہم اکثر بیٹنگ میں 30-40 رنز کم بناتے ہیں۔ اس لیے، ہمیں اسے حاصل کرنے کا کوئی طریقہ تلاش کرنا ہوگا۔" ہیسن نے یہ واضح نہیں کیا کہ وہ آفریدی سے کن شعبوں میں بہتری چاہتے ہیں، لیکن انہوں نے اشارہ دیا کہ اس بائیں ہاتھ کے بولر کو وائٹ بال کرکٹ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہیسن نے کہا "شاہین شاہ آفریدی ایک عالمی معیار کے کھلاڑی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم نے کچھ ایسے شعبے شناخت کیے ہیں جن پر شاہین کو کام کرنے کی ضرورت ہے، جیسا کہ اس کیمپ میں موجود ہر کھلاڑی کر رہا ہے۔" "لیکن ان کے اور باقی تمام کھلاڑیوں کے اس کیمپ میں ہونے کی ایک اچھی وجہ ہے۔ وہ سفید گیند والی کرکٹ میں پاکستان کے وسیع دائرے میں ہیں اور اس میں ٹی 20 کرکٹ بھی شامل ہے۔ کھلاڑی اچھے دور سے گزرتے ہیں اور ایسے دور سے بھی گزرتے ہیں جب وہ اپنے کھیل میں کچھ پیچھے رہ جاتے ہیں اور کوچنگ اسٹاف کی حیثیت سے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بہترین کھلاڑیوں کو میدان میں اتاریں اور انہیں بہتر بنائیں، تاکہ جب وہ پاکستان کے لیے کھیلیں، تو بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔" "ہم یقینی طور پر اچھے کھلاڑیوں کو کم نہیں سمجھتے، لیکن ہم ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ مضبوط واپسی کر سکیں۔

میں ایم ایس دھونی کو اپنے ڈبلز پارٹنر کے طور پر منتخب کروں گا: سوریہ

لندن، 11 جولائی (یو این آئی) ومبلڈن رائل باکس میں ستاروں کی آمد جاری ہے، ایسے میں ہندوستان ٹی 20 کے کپتان سوریہ کمار یادو بھی وہاں رکنے والے نئے ہندوستانی کرکٹر ہیں۔ انہوں نے اسٹار اسپورٹس اور جیو ہاٹ اسٹار سے ٹینس سے اپنی محبت، اپنے کھیل کے لیجنڈز اور اپنی زندگی میں کرکٹ اور ٹینس کے غیر متوقع امتزاج کے بارے میں بات کی۔ ومبلڈن کے اپنے پہلے دورے پر سوریہ نے کہا "میں ٹیلی ویژن پر کافی ٹینس دیکھتا ہوں۔ میں نے ہمیشہ سینٹر کورٹ کے ماحول کے بارے میں سنا ہے، خاص طور پر جب آپ اندر قدم رکھتے ہیں۔ میں یہاں اس حیرت انگیز احساس کا تجربہ کرنے آیا ہوں۔ ومبلڈن میں پہلی بار ٹینس دیکھنے اور اس کے سوٹ کے پیچھے انسپائریشن کے بارے میں، انہوں نے کہا "میں یہاں پہلی بار آیا ہوں اور میں سب کچھ صحیح کرنا چاہتا تھا۔ سچ پوچھیں تو میری اہلیہ میرا بہت خیال رکھتی ہے، وہ گزشتہ تین چار دنوں سے میرے ساتھ ہے اور مجھے اس شاندار ٹورنامنٹ میں کیا پہننا ہے یہ فیصلہ کرنے میں مدد کر رہی ہے۔ اتنے سارے لوگ بڑی تعداد میں آئے ہیں، میں بھی یہی

تجربہ کرنے آیا ہوں۔ ان ستاروں کے بارے میں جن کا وہ بے تابی سے انتظار کر رہے تھے، سوریہ نے کہا "میں یقینی طور پر نوواک جوکووچ کو دیکھنے آیا ہوں۔ میں نے ان کی کتاب 'سروڈ ٹو ون' بھی پڑھی ہے، جس نے مجھے کافی متاثر کیا ہے۔ میں نے اپنا انٹرنیشنل ڈیبیو کچھ تاخیر سے کیا، اگرچہ 30 سال کی عمر، زیادہ دیر نہیں ہوئی، لیکن میں ان کے سفر کے اور عزم کے ساتھ خود کو جوڑ پایا، جس طرح وہ آگے بڑھتے ہیں، وہ حیرت انگیز ہے۔ سوریہ نے اپنے پسندیدہ سابقہ اور موجودہ ٹینس کھلاڑی کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا "اگر ہم ومبلڈن کے بارے میں بات کر رہے ہیں، تو یقیناً وہ پیٹ سمپراس اور راجر فیڈرر ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جب بھی ان میں سے کوئی یہاں آتا تو ہجوم کس طرح دیوانہ ہو جاتا تھا۔ لیکن میرے آل ٹائم فیورٹ کھلاڑی نوواک جوکووچ ہیں اور فی الحال میں کارلوس الکاراز کا نام لوں گا، وہ کورٹ پر دھمال مچا رہے ہیں۔ ٹینس اور کرکٹ میں مماثلت کے بارے میں انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں کرکٹ اور ایلیٹ ٹینس میں کافی مماثلت ہیں، ذہنی سختی دونوں میں کلیدی رول ادا کرتی ہے، اسٹیمنا بھی کافی اہم ہے۔ کرکٹ میں ہم ایک ہی 20-25 میٹر بار بار دوڑتے رہتے ہیں اور یہی بات ٹینس پر بھی لاگو ہوتی ہے، اس لیے میں کہوں گا کہ مضبوط ذہنی عزم اور اسٹیمنا دو بڑے کامن فیکٹر ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ اپنے ڈبلز پارٹنر کے طور پر کس کرکٹر کا انتخاب کریں گے تو سوریہ نے کہا "یقینی طور پر، ایم ایس دھونی کا۔ ان کے پاس تیز رفتار ہے، بہت زیادہ قوت برداشت ہے، وہ ذہنی طور پر بہت مضبوط ہیں اور حال ہی میں، جب بھی وہ کرکٹ نہیں کھیل رہے ہوتے، میں نے انہیں ٹینس کھیلتے دیکھا ہے۔ تو ہاں، اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ایم ایس دھونی ہی ہوں گے۔

پنت لارڈز ٹیسٹ کے دوسرے دن بھی باہر رہیں گے، جریل کر رہے ہیں وکٹ کیپنگ

لندن، 11 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے وکٹ کیپر رشبھ پنت، جنہیں لارڈز ٹیسٹ کے پہلے دن انگلینڈ کی اننگز کے 34ویں اوور میں چوٹ لگی تھی اور اس کے بعد وہ میدان سے باہر چلے گئے تھے، دوسرے دن بھی وہ اب میدان پر واپس نہیں آئیں گے اور ان کی جگہ دھروو جریل ہی وکٹ کیپنگ کریں گے۔ بی سی سی آئی نے پنت کی چوٹ کے حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس بات کی اطلاع دی ہے کہ ان کی چوٹ پر میڈیکل ٹیم نظر رکھے ہوئے ہے اور دوسرے دن بھی وہ میدان پر نہیں آئیں گے۔ اس پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ جریل ہی دوسرے دن بھی وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ اس سے قبل لارڈز ٹیسٹ کے پہلے دن کے دوسرے سیشن میں دھروو جریل کو وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری کے لیے بلانا پڑا تھا۔ دراصل، رشبھ پنت کو دوسرے سیشن میں لیگ اسٹمپ کے باہر جاتی ہوئی گیند کو پکڑنے کے دوران بائیں ہاتھ کی انگلی میں چوٹ لگ گئی تھی۔ جس کے بعد ان کے علاج کے لیے کھیل کو کافی دیر تک روکنا پڑا۔ اس کے باوجود پنت درد

میں نظر آئے۔ انہوں نے انگلینڈ کی اننگز کا وہ 34واں اوور تو مکمل کیا لیکن اس کے بعد انہیں میدان چھوڑنا پڑا۔ سال 2017 سے انٹرنیشنل کرکٹ کے ضابطے میں تبدیلی کے بعد، اگر وکٹ کیپر کو چوٹ لگتی ہے تو ٹیم میں موجود ماہر وکٹ کیپر کو سبسٹیٹیوٹ کے طور پر اتارا جا سکتا ہے، لیکن وہ صرف کیپنگ کر سکتا ہے، بیٹنگ کی اجازت اسے نہیں ہوتی۔ اگر پنت بیٹنگ کے قابل رہے تو وہی بلے بازی کریں گے، ورنہ ہندوستان کو ایک کم بلے باز کے ساتھ میدان میں اترنا پڑے گا۔ ڈیبیو کے بعد سے پنت ہندوستان کے لیے ٹیسٹ کرکٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز ہیں۔ انہوں نے اس سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں بھی دو سنچریاں بنائی تھیں اور اینڈی فلاور کے بعد دنیا کے دوسرے وکٹ کیپر بن گئے جنہوں نے کسی سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں دو سنچریاں بنائی ہوں۔ جوریل نے ہندوستان کے لیے پنت کی غیر موجودگی میں ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ انہوں نے اپنی پہلی سیریز میں 33.63 کی اوسط سے رنز بنائے تھے، لیکن جیسے ہی پنت نے واپسی کی، جوریل کو ٹیم سے باہر ہونا پڑا۔ البتہ آسٹریلیا کے دورے پر انہیں ایک ٹیسٹ میں بطور بلے باز کھلایا گیا تھا، لیکن اس ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں ان کے مجموعی رنز صرف 12 تھے۔ لارڈز ٹیسٹ شروع ہونے سے قبل یہ سیریز 1-1 سے برابر تھی۔ انگلینڈ نے لیڈز میں جیت حاصل کی تھی جبکہ برمنگھم میں ہندوستان نے فتح حاصل کی تھی۔ تیسرے اور چوتھے ٹیسٹ کے درمیان ایک طویل وقفہ ہے۔

رنر شیو ناتھ سنگھ اپنے وقت کے اولمپک کی دنیا کا چمکتا ستارہ

نئی دہلی، 11 جولائی (ایجنسی) شیو ناتھ سنگھ، ہندوستانی ایتھلیٹکس میں ایک مشہور شخصیت ہیں، جنہیں ملک کا سب سے بڑا میراتھن رنر سمجھا جاتا ہے۔ شیو ناتھ سنگھ ہندوستان کے طویل فاصلے کے دوڑنے والوں میں سے ایک ایتھلیٹ تھے جنہوں نے دو بار ایشیائی کھیلوں میں اور دو بار سمر اولمپکس یعنی 1976 اور 1980 میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ شیو سنگھ کی کہانی انسانی جذبے اور عزم کی صلاحیت کا ثبوت ہے اور ہندوستانی کھلاڑیوں کی آنے والی نسلوں کے لیے ایک تحریک کا کام کرتی ہے۔ دوڑ لگانے والے شیو ناتھ سنگھ، جنہوں نے بکسر کا نام نہ صرف قومی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی روشن کیا۔ 1970 سے 1980 کے درمیان ٹریک اینڈ فیلڈ پر لمبی دوڑ میں دنیا میں سنسنی پیدا کرنے والے شیو ناتھ سنگھ بکسر نے ریت پر دوڑنے کی مشق کی اور ایتھلیٹکس میں ایسی پوزیشن حاصل کی کہ تہران ایشین گیمز میں ننگے پاؤں 5000 میٹر کے ایونٹ میں ملک کے لیے گولڈ میڈل جیتا۔ شیو ناتھ سنگھ، ہندستان کا وہ اسپرنٹر ہے، جو خالص سونے کی طرح تھا، جو غربت کی بھٹی سے نکلا اور اپنی لگن اور محنت کی وجہ سے کامیابی حاصل کی۔ ان کی پیدائش 11 جولائی، 1946 کے ہندوستان کے بہار کے بکسر میں ہوئی تھی۔ شیو ناتھ بہار کے ماجھریا گاؤں میں محدود ذرائع کے حامل خاندان میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے بہار رجمنٹ میں ہندوستانی فوج میں شمولیت اختیار کی اور نائب صوبیدار کے عہدے پر فائز ہوئے۔ شیو ناتھ کے والد بھر دول سنگھ ماجھریا گاؤں کے کسان تھے۔ شیو ناتھ سنگھ، جو دو بہنوں اور سات بھائیوں میں پانچویں نمبر پر تھے، اپنا بچپن غربت میں گزارا۔ ان کے گاؤں کی ٹیم فٹ بال پر حاوی تھی۔ لیکن، شیو ناتھ نے دوڑنے کو اپنی ترجیح بنایا۔ وہ گنگا کی ریت پر میلوں تک دوڑتے تھے۔ اپنی دوڑ کی مہارت کے بل بوتے پر وہ 18 سال کی کم عمری میں فوج میں منتخب ہوئے اور وہاں سے انہیں قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملا۔ بعد میں ٹاٹا اسٹیل نے انہیں اعزازی تقرری دی۔ سنگھ نے ابتدا میں ہندوستانی فوج میں ملازمت حاصل کرنے کے ایک ذریعہ کے طور پر دوڑنا شروع کیا۔ تاہم ان کی لگن اور قابلیت نے انہیں محض ملازمت سے آگے کی بلندیوں تک پہنچایا، جس سے وہ ایک قومی آئیکن بنے۔ سنگھ کے ایتھلیٹک کیریئر کا آغاز فلپائن میں 1973 ایشین چیمپئن شپ میں ہوا، جہاں انہوں نے 5 ہزار میٹر اور دس ہزار میٹر دونوں مقابلوں میں چاندی کے تمغے جیتے تھے۔ انہوں نے اس کامیابی کو جاری رکھتے ہوئے 1975 میں جنوبی کوریا کے شہر سیول میں ہونے والی چیمپئن شپ میں بھی اسی طرح کا اعزاز حاصل کیا۔ ان مقابلوں کے درمیان، انہوں نے 1974 میں تہران ایشیاڈ میں 5000 میٹر میں سونے اور 10000 میٹر میں چاندی کا تمغہ جیتا، جس کے لیے انہیں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 1975 میں، سنگھ نے میراتھن دوڑ میں ایک اہم تبدیلی کی، جو ایشیائی چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ حاصل کرنے کے اپنے عزائم سے متاثر ہوا۔ ان کی بین الاقوامی میراتھن کی شروعات 1976 کے مونٹریال اولمپکس میں ہوئی تھی، جہاں وہ 2 گھنٹے 15 منٹ 58 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ 11 ویں نمبر پر رہے۔ اگرچہ انہیں 1980 کے ماسکو اولمپک میراتھن سے باہر ہونا پڑا، لیکن ہندوستان میں ان کی 1978 کی کارکردگی نے ایک قومی ریکارڈ قائم کیا۔ انہوں نے میراتھن 2 گھنٹے 12 منٹ میں مکمل کی، یہ ایک ایسا ریکارڈ ہے جسے کوئی بھی ہندوستانی چار دہائیوں سے زیادہ عرصے سے پیچھے نہیں چھوڑ سکا ہے۔ سنگھ کی کامیابیاں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کے پاس جدید ایتھلیٹکس کے مقابلے میں کم سے کم تربیتی وسائل دستیاب رہے۔ وہ ننگے پاؤں دوڑے، متعدد جسمانی چیلنجز کو برداشت کیا۔ کھیل کے لیے ان کی لگن بہت زیادہ تھی۔ ان کے کوچ الیاس بابر نے ان پر بہت محنت کی اور ایک اعلیٰ اسپرنٹر تیار کیا۔ ان کے کوچ الیاس نظم و ضبط کی تربیت کے لئے مشہور تھے۔ ان کے یہاں سے ٹریننگ پانے والے اسپرنٹر کامیاب رہے۔ ان کے پاس اب بھی میراتھن کا ہندوستان کا قومی ریکارڈ ہے جو انہوں نے 1978 میں قائم کیا تھا۔ یہ ہندوستانی ایتھلیٹکس کا سب سے طویل ترین ریکارڈ ہے۔ بہار کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے تعلق رکھنے والے سنگھ نے لمبی دوری کی دوڑ میں اپنا انمٹ نشان بنایا جس نے ملک بھر کے کھلاڑیوں کی کئی نسلوں کو متاثر کیا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ شیو ناتھ سنگھ نے اپنے پورے کیریئر میں ننگے پاؤں مقابلوں میں حصہ لیا۔ ان کے پاس بہترین وقت (2:12:00) کے ساتھ ہندوستانی قومی میراتھن کا ریکارڈ ہے، یہ کارنامہ انہوں نے 1978 میں جالندھر میں انجام دیا تھا۔ انہوں نے 1976 کے سمر اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور 1976 کے اولمپک مردوں کی میراتھن میں 11 واں مقام حاصل کیا۔ وہ ماسکو میں 1980 کے اولمپک مردوں کی میراتھن سے باہر ہو گئے تھے۔ شیو ناتھ سنگھ، ایک قابل فخر ہندوستانی رنر جس نے دو بار ایشیائی کھیلوں اور دو بار اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی، جن کا عاجزانہ پس منظر کچھ ایسا ہے جسے ان کے عروج کے دور میں اور 2003 میں 56 سال کی عمر میں ان کی بے وقت موت کے بعد بھی اجاگر نہیں کیا گیا۔ اتفاق سے شیو ناتھ سنگھ موجودہ بہار کے واحد کھلاڑی ہیں جنہوں نے اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا۔ شیو ناتھ سنگھ ایک اسٹالین ریس کے گھوڑے سے زیادہ کام کرنے والے اسپرنٹر کہلاتے ہیں۔ قومی ایتھلیٹکس میں آج کا سب سے طویل ترین ریکارڈ کوئی اور نہیں بلکہ شیو ناتھ سنگھ کا میراتھن ریکارڈ ہے۔ شیو ناتھ سنگھ، ایک افسانوی لمبی دوری کے رنر جو ہندوستان نے تیار کیا ہے ان کا کیریئر 1973-1980 تک عروج پر تھا۔ انہوں نے جالندھر میں 2:12:00 کے شیڈول میں میراتھن کے لئے ایک ریکارڈ ٹائمنگ قائم کیا جسے ابھی تک کسی دوسرے ہندوستان نے نہیں توڑا ہے۔ عالمی سطح پر، 100 سے زیادہ رنرز ہیں جو 2 گھنٹے 10 منٹ سے بھی کم وقت میں میراتھن ریس مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کینیا کے اولمپک چیمپئن ایلیوڈ کیپچوگے نے 2018 کی برلن میراتھن میں 2 گھنٹے 1 منٹ اور 39 سیکنڈز کا ایک حیران کن دنیا کا بہترین مظاہرہ کیا تھا۔ یہ بات بھی ہے کہ وہ دو گھنٹے کی رکاوٹ کو توڑ سکتا ہے۔ تاہم، ہندوستان میں منظر نامہ بالکل مختلف ہے۔ پچھلی چار دہائیوں میں، صرف دو آدمیوں نے 42 کلومیٹر کی دوڑ میں 2 گھنٹے اور 15 منٹ سے کم کا فاصلہ طے کیا ہے۔ یکا تھا ایشیائی چیمپئن تھونکل گوپی کے پیچھے، دوسرا تیز ترین ہندوستانی رنر بن گئے، جنہوں نے 2019 سیول میراتھن میں 2 گھنٹے 13 منٹ 39 سیکنڈ کا وقت طے کیا تھا۔ شیو سنگھ کے 43 سالہ پرانے ریکارڈ کو توڑنے میں ہندوستانی میراتھنرز کی ناکامی کے باوجود، پچھلی دہائی میں پورے ملک میں سڑک ریس - میراتھن اور ہاف میراتھن - کی انعامی رقم میں تیزی آئی ہے۔ دیہات کے بہت سے نوجوان ان دیہاتوں سے فوج میں شامل ہونے کی خواہش رکھتے ہیں، شیو ناتھ سنگھ بھی ہندوستانی فوج میں بہار رجمنٹ میں شامل ہوئے، جہاں انہوں نے رنر کے طور پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس نے پانچ ہزار اور دس ہزار میٹر کی دوڑ سے شروعات کی۔ شیو ناتھ سنگھ نے بھی ہندوستانی فوج میں خدمات انجام دیں اور ملک کے لیے انتہائی شان اور مکمل اثاثہ ثابت ہوئے۔ میراتھن کا ان کا ریکارڈ 1978 سے قائم ہے۔ 2003 میں بدقسمتی سے ان کے ساتھ ایک دور گزر گیا۔ وہ شخص جس کے ایک غریب گھرانے میں سات بہن بھائی تھے لیکن پھر بھی ہر دل میں جگہ بنانے میں کامیاب رہے۔ ایتھلیٹکس میں سب سے پرانا ہندوستانی ریکارڈ، جو مردوں کی میراتھن میں رہا، حیرت انگیز طور پر شیو ناتھ سنگھ کے نام پر تقریباً 43 برسوں تک قائم رہا، جسے کوئی چیلنج نہیں کر سکا۔

Proprietor,Printer,Publisher & Editor Mohammad Afzal Hassan Published by Daily Nada waqt Edara-e-sharia,Moh.Naugharwa,P.o. Mehendru, P.s.Sultanganj, Dist-Patna-800006,Bihar and Printed at Pakiza Offset Dargah Road,Shahganj, Sultanganj,Patna-800006, Mob.:7764005615, E-mail : nadaewaqt@gmail.com
PRNI. NO.BIHURD/2017/72577 پروپرائٹر، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر محمد افضل حسن نے پاکیزہ آفسیٹ درگاہ روڈ، شاہ گنج، سلطان گنج، پٹنہ-6 میں چھپوا کر روزنامہ "ندائے وقت"، ادارہ شرعیہ، نوگھروا سلطان گنج، پٹنہ-800006 سے شائع کیا- موبائل:7764005615-